مولانا محمد ابراہیم

چیچنیا پر روس کی یلغار ہم خاموش ہیں

چیچنیا پر روس کی یلغار ہم خاموش ہیں
اک مثالِ یورش تاتار ہم خاموش ہیں
صفحۂ ہستی سے مسلم کو مٹانے کے لئے
ملت کفریہ ہے تیار ہم خاموش ہیں
اٹھ گیا ہے اف جنازہ غیرت و ایمان کا
ہے دہائی اے شہ ابرارؐ ہم خاموش ہیں
اہل ایماں کا یہ حال زار و یہ ہیئت زبوں
مانگتا ہے جذبہ ایثار ہم خاموش ہیں
سرزمین قدس ہو یا بسینا کشمیر ہو
خونِ مسلم سے ہے لالہ زار ہم خاموش ہیں
ایک ضرب حیدری و نعرہ اک تکبیر کا
ظلم کی ہو دعوت پیکار ہم خاموش ہیں
ہائے سرمہ درگلو ہیں اب "غلامان رسولؐ"
چاہیے کچھ جرأت اظہار ہم خاموش ہیں
ڈوبنے پر آچکی ہے نبض امت الاماں
الاسف یہ کفر کی للکار ہم خاموش ہیں
تابکے ہوں بہر دشمن ہم مثال لقمۂ تر
تابکے ہو نرغۂ اغیار ہم خاموش ہیں
عالم اسلام کے یہ بے حمیت حکمران
خوانِ مغرب کے ہیں زلہ خوار ہم خاموش
فانیؔ عاجز بحال زار مسلم وا دریغ
آسماں اب کیوں نہیں خونبار ہم خاموش ہیں